سوال

(626) قسطوں پر خریدی جانے والی گاڑی سودی رقم سے ہے یا نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قسطوں پر خریدی جانے والی گاڑی سودی رقم سے ہے یا نہیں جبکہ رقم پہلے ہی مقرر ہوتی ہے ؟

(محمد شکیل ، فورٹ عباس ۲۰۰۰/۱۲/۱۷ئ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قسطوں پر خریدی ہوئی چیز، گاڑی ہو خواہ کوئی اور۔ کی قسطوں والی قیمت اگر نقد قیمت کی بنسبت زیادہ ہے تو سود ہے وہ پہلے ہی سے مقرر ہو یا بعد میں بڑھائی جائے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : ((مَنْ بَاعَ بَيْعَتَيْنِ فِيْ بَيْعَةٍ فَلَهٗ أَوْكَسُهُمَا أَوِالرِّبَا)) 4[''جو ایک بیع میں دو بیع کرتا ہے پس اس کے لیے ان دونوں سے تھوڑا ہے یا سود ہے۔'']

۱۴۲۱/۱۰/۱۲ھ

4 سنن ابی داؤد/کتاب البیوع/باب فی من باع بیعتین فی بیعة واحدة۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 554

محدث فتویٰ